

استفتاء

حضرت مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ایک عورت کا تقریباً پانچ ماہ کا حمل گر گیا، بچے کے تمام اعضاء تو نہیں بنے تھے البتہ بازو اور ہاتھ کی بناوٹ
تھی، حمل گرنے کے بعد عورت کو خون آنا شروع ہو گیا، یہ خون نفاس شمار ہو گا یا نہیں؟

مفتی: عبد اللہ (صادق آباد)

0305-1234567

الجواب حامداً و مصلياً

مسئلہ صورت میں عورت کو حمل گرنے کے بعد آنے والا خون نفاس شمار ہو گا۔

وفي الفتاوى الهندية كتاب الطهارة باب النفاس 37/1

والسقط ان ظهر بعض خلقه من اصبع او ظفر او شعر ولد فتصير به نكساء هكذا في التبیین۔

وفي بدائع الصنائع كتاب الطهارة باب النفاس 161/1

والسقط ان استبان بعض خلقه فهو مثل الولد التام يتعلق به احكام الولادة من انقضاء العدة و صيرورة المرأة نكساء لحصول العلم بكونه ولد مخلوقاً عن الذكر والانثى۔

والله سبحانه اعلم وعلمه اتم وأحكم

آفاق زاہد

دستخط: مفتی محمد امجد علی صاحب دامت برکاتہم

دار الافتاء صادق آباد

26 / ربیع الثانی 1440ھ

03 / جنوری 2019



دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

دستخط: مفتی اسحاق علی صاحب دامت برکاتہم

الحجرات صبیحہ
طارق بشیر صاحب
۲۸ / ۱ / ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

